سبق نمبر ۲

سبق نمبر ۲

یسوع المسیح کی وفات اور اُن کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا

یسوع مسیح صرف اس لئے دُنیا میں نہیں آئے تھے کہ لوگوں کو تعلیم دیں، اُنہیں شفا دیں اور رسولوں کو تربیت دیں، بلکہ اُن کی آمد کا بڑا مقصد یہ تھا کہ صلیب پر جان دینے سے ہر ایک کے لئے مُعافی کا دروازہ کھول دیں۔ اُن کے حواریوں کی طرح شاید آپ کو بھی اس بات کو سمجھنے میں مشکل پیش آئے۔

لُوقا ۱۸: ۳۱-۳۴ پڑھیں۔

خُداوند یسوع کے لئے مرنا کیوں ضروری تھا؟ (آیت ۳۱) ____________

____

یسوع المسیح کی موت کیسے ہونی تھی؟ (آیت ۳۲-۳۳) ____________

____

اس کے بعد کیا ہونا تھا؟ (آیت ۳۳) ____________

____

یہ بیان سُننے کے بعد حواریوں کا ردِّ عمل کیا تھا؟ (آیت ۳۴) ____________

____

کم سے کم تین مختلف موقعوں پر یسوع المسیح نے اپنے حواریوں کو بتایا کہ کیا ہونے والا ہے لیکن اُنہیں اس بات کی بہت دیر تک سمجھ نہ آئی، حالانکہ یہ اُس سے متعلق کی گئی پیش گوئیوں کے عین مطابق تھا۔ (خُداوند یسوع کی پیدائش سے سات سو سال پہلے لکھا گیا یسعیاہ ۵۳ باب پڑھیں)۔

www.Nurul-Haque.org

یہ کوئی اتفاقی امر نہیں کہ انجیل کا ایک تہائی حصہ اسی ایک ہفتہ سے مُتعلق ہے جس میں خُداوند یسوؔع کو مصلوب کیا گیا - یہ تاریخ کا ایک منفرد واقعہ ہے - اس واقعہ نے دُنیا اور اُس کے طرزِ فکر کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے - اِس نے کروڑوں صاحبِ ایمان لوگوں کی زندگیوں کو بدل ڈالا ہے بلکہ آج تک بدل رہا ہے -

یسوؔع المسیح کے خلاف منصوبہ

پُرانے عہد نامہ میں واضح پیشین گوئیوں کے باوجود خُداوند یسوؔع بہت سے مذہبی راہنماؤں کی توقعات پر پُورے نہ اُترے - اُن کے نزدیک وُہ دغا باز کافر ہی تھے - اُن کے معجزوں کو دیکھ کر اُنہوں نے اُنہیں شیطان سے منسوب کیا (متی ۱۲ : ۲۲-۲۴ آیات) -

وُہ کسی سیاسی المسیح کے متوقع تھے جو اُنہیں رُومی غلامی کے جُوئے سے آزاد کرے - یہ راہنما اُن سے حسد کرتے تھے کیونکہ بے شمار لوگ اُن کے پیچھے پیچھے جانے لگے - وُہ اُنہیں اپنے اقتدار کے لئے خطرہ سمجھتے تھے کیونکہ اسرائیل پر زیادہ تر یہ کاہن اور سردار ہی حکومت کرتے تھے - سو اُنہوں نے محسُوس کیا کہ قوم کا مستقبل خطرے میں ہے - چنانچہ جب خُداوند یسوؔع نے لعزر کو زندہ کیا تو اُنہوں نے اُن کو مار ڈالنے کا پکا منصوبہ بنا لیا -

یُوحنا ۱۱ : ۴۵-۵۳ آیات پڑھکر ذیل کے سوالوں کا جواب دیں :
کچھ یہودی مسیح پر ایمان کیوں لے آئے ؟ ______
______
سرداروں کو خُداوند یسوؔع سے خطرہ کیوں محسُوس ہُوا ؟ (آیت ۴۸) -
یسوؔع المسیح کے لئے مرنا کیوں ضرُوری تھا ؟ (آیات ۵۱-۵۲) - ______
______

عیدِ فسح

فسح کی عید اسرائیل کے بڑے تہواروں میں سے ایک ہے - یہ اس بات کی یاد دِلاتی ہے کہ حضرت مُوسیٰ کی قیادت میں بنی اسرائیل مصر کی غلامی سے نکلے تھے - خُدا نے مصر پر بہت سی آفتیں نازل کی تھیں تاکہ فرعون کو اِس بات پر آمادہ کرے کہ وُہ اسرائیلیوں کو جانے دے (خروج ابواب ۷-۱۱) - آخری آفت ہر انسان اور حیوان کے پہلوٹھے کا مارا جانا تھا - صرف وُہ گھر اور اُن کے مکین محفوظ رہے جن کے دروازوں کی چوکھٹوں پر برہ کے خون سے نشان لگایا گیا تھا (خروج ۱۲ : ۱-۱۴ آیات) - اِس ضیافت کو فسح یعنی "چھوڑ دینا" کہا گیا - اِسے ہر سال منانا ضروری تھا (خروج ۱۲ : ۲۵-۲۷ ؛ احبار ۲۳ : ۵-۸ آیات) -

اِس تہوار کے اِس سے گہرے معنی بھی ہیں - یسوؔع المسیح کا عیدِ فسح کے دِنوں میں صلیب دیا جانا کوئی اتفاقیہ امر نہیں تھا کیونکہ فسح کا اصل برہ جو ہمارے لئے قربان ہُوا وُہی ہیں - چنانچہ پولس رسُول لکھتا ہے کہ "ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قربان ہُوا" (۱-کرنتھیوں ۵ : ۷) جیسے جس طرح چوکھٹوں پر خون کے نشان کے باعث اسرائیلی سزا سے چھوٹ گئے اِسی طرح یسوؔع المسیح کے خون کے باعث خُدا کا عذاب اُن تمام لوگوں سے ٹل جاتا ہے جو اُن پر ایمان لاتے ہیں - اُس وقت کے اسرائیلیوں نے بغیر شک کئے کہ چوکھٹ پر لگا ہُوا خون ہمیں کس طرح بچا سکتا ہے خُدا کے کلام پر ایمان رکھا اِسی طرح آج ہمیں بغیر شک کئے ایمان لانا ہے -

آخری عشاء

پکڑوائے جانے سے پہلے یسوؔع المسیح نے اپنے شاگردوں کے ساتھ آخری فسح منائی - قریبی حواریوں میں سے ایک یعنی یہُوداہ اسکریوتی نے چُپکے سے اُن کے دُشمنوں کے ساتھ سازباز کر لی تھی - لیکن خُداوند یسوؔع کو اِس کا علم تھا بلکہ

www.Nurul-Haque.org

اُنہوں نے یہوداہ کو کہہ بھی دیا (متی ۲۶: ۲۵ب)۔ یہودی باقاعدگی سے اپنے مذہبی تہوار مناتے تھے۔ تہوار کے دوران مخصوص لوگ پاک کلام کے مخصوص حصّوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ لیکن اِس فسح پر یسوع المسیح نے معمول سے ہٹ کر کلام کیا۔

> لوقا ۲۲: ۱۵-۲۰ب پڑھ کر خالی جگہ پُر کریں۔
>
> "یہ میرا بدن ہے جو ________ دیا جاتا ہے۔۔۔ یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو ________ بہایا جاتا ہے۔"

اِس نئے عہد کا مطلب ہے کہ ہمیں اپنے گناہوں کے باعث مایوس ہونے کی ضرورت نہیں اور نہ خدا کے غضب سے ڈرنا ہے۔ جب ہم خود کو خداوند یسوع کے حوالے کر دیتے ہیں۔ اور شکر گذاری کے ساتھ اُن کی طرف سے بخشی گئی مُعافی کو قبول کرتے ہیں تو ہمیں اس بات کی تسلی ہو جاتی ہے کہ اُن کا بدن ہمارے لئے توڑا گیا اور اُن کا خون ہمارے لئے بہایا گیا۔ مسیحی ایک مخصوص عبادت میں اس واقعہ کو یاد کرتے ہوئے عشائے ربانی کی رسم مناتے ہیں۔ اس موقع پر گنہگار اپنے گناہوں سے توبہ کر کے نئے عہد کی مُعافی کی خوشی مناتے ہیں (عبرانیوں ۹: ۱۶-۲۸؛ ۸: ۶-۱۳) نئے عہد نے اُس پُرانے عہد کی جگہ لے لی ہے جس میں قربانیاں خدا کی اُس کامل قربانی یعنی یسوع مسیح کی طرف اِشارہ کرتی تھیں۔

یسوع المسیح کا مُقدّمہ اور صلیب دیا جانا

اُسی رات خداوند یسوع کو گتسمنی باغ میں گرفتار کر لیا گیا اور یہودی قانون کے برعکس رات ہی کو سردار کاہن اور صدرِ عدالت کے سامنے پیش کر دیا گیا۔

> متی ۲۶: ۵۹-۶۶ب پڑھ کر ذیل کے سوالات کا جواب دیں:
>
> ہم کیسے جانتے ہیں کہ صدرِ عدالت والے مُنصفانہ فیصلہ نہیں کرنا چاہتے تھے؟ ________
>
> یسوع المسیح نے کس الزام کو قبول کیا؟ (آیت ۶۳-۶۴) ________
>
> ________
>
> اُنہوں نے اپنے آپ کو اور کیا کہا؟ (آیت ۶۴) ________
>
> ________
>
> یہ سُن کر سردار کاہن نے کیا کہا؟ (آیت ۶۵) ________
>
> ________
>
> عدالت نے کیا فیصلہ سُنایا؟ (آیت ۶۶) ________
>
> ________

یہودیوں نے خداوند یسوع المسیح کو قبول نہیں کیا۔ چنانچہ جب مسیح نے خود کو ابنِ آدم کہا تو انہوں نے اُنہیں کافر قرار دیا۔ اُنہیں دانی ایل ۷: ۱۳-۱۴ب سے معلوم تھا کہ اِس اصطلاح کا مطلب کیا ہے۔

> "مَیں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایّام تک پہنچا۔ وہ اُسے اُس کے حضور لائے اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اُسے دی گئی تاکہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہلِ لُغت اُس کی خدمت گذاری کریں۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اُسکی مملکت لازوال ہوگی۔"

یہودی سردار موت کی سزا سُنانے کا اختیار نہیں رکھتے تھے۔ یہ اختیار صرف رومی گورنر کو حاصل تھا۔ چنانچہ یسوع المسیح کو رومی گورنر پنطُس

www.Nurul-Haque.org

پیلاطُس کے سامنے پیش کیا گیا۔

یُوحنا ۱۸:۲۸-۱۹:۱۶[۱۳] پڑھ کر ذیل کے سوالات کا جواب دیں:
یہُودی یسُوع مسیح کو پیلاطُس کے پاس کیوں لے گئے؟ (۱۸:۳۱)

پیلاطُس نے کیا فیصلہ سُنایا؟ (۱۸:۳۸؛ ۱۹:۴، ۶) ——

پھر یسُوع مسیح کو مصلُوب کیوں کیا گیا؟ (۱۹:۱۲، ۱۶) ——

چنانچہ المسیح کو تین بار عدالت میں بے گُناہ قرار دِئے جانے کے باوجُود مصلُوب کر دیا گیا۔

صلیب دِئے جانے کے بارے میں یُوحنا ۱۹:۱۷-۳۷[۱۳] پڑھ کر ذیل کے سوالات کا جواب دیں:
ہم کیسے جانتے ہیں کہ واقعی خُداوند یسُوع ہی مصلُوب کیا گیا؟ ——

ہم کیسے جانتے ہیں کہ وُہ سچ مُچ مر گئے تھے؟ ——

یسُوع المسیح کا جی اُٹھنا

اُن دِنوں بہُت سے لوگوں کو صلیب دیا جاتا تھا۔ اگر یسُوع مسیح صرف مرتے ہی تو بہُت سی مُفصّل نبوّتوں کے باوجُود بھی کوئی یہ سوچ سکتا کہ وُہ خُدا کے بھیجے ہُوئے نہیں بلکہ دعوے باز ہی تھے۔ لیکن اُن کے دُشمنوں کی تمام طرح کی احتیاطوں کے باوجُود تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے۔

متّی ۲۷:۵۷-۶۶[۱۳] پڑھ کر ذیل کے سوالات کا جواب دیں:
یُوسف نے قبر کو کیسے بند کیا؟ ——

سردار کاہنوں نے قبر کو شاگردوں سے محفُوظ رکھنے کے لئے کیا کُچھ کیا؟

اگر اِس واقعہ اور انجیل میں مرقُوم اِسی طرح کے دیگر واقعات پر غور کریں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ یسُوع المسیح کا زندہ رہنا مُمکن ہی نہیں تھا، اور نہ یہ مُمکن تھا کہ شاگرد یسُوع کی لاش کو چُرا کر لے جاتے۔ اور اگر سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُن کی لاش چُرائی ہوتی تو وُہ اُسے اُسی وقت پیش کر دیتے جب شاگردوں نے کہنا شرُوع کر دیا تھا کہ یسُوع المسیح زندہ ہو گئے ہیں۔ لیکن حقائق و واقعات اِس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ یسُوع المسیح واقعی مُردوں میں سے جی اُٹھے اور آج تک زندہ ہیں۔

متّی ۲۸:۱-۱۵[۱۶] پڑھ کر ذیل کے سوالات کا جواب دیں:
پتھر کو کِس نے قبر کے مُنہ سے لُڑھکا دیا؟ ——
سپاہیوں کو کیا کہنے کے لئے رِشوت دی گئی؟ ——

اگر اپنی ڈیوٹی پر کوئی سپاہی سویا ہُوا پایا جاتا تھا تو اُسے سزائے مُوت دے دی جاتی تھی۔ چنانچہ جو ماجرہ یہُودی بیان کر رہے تھے وُہ بالکل بے

www.Nurul-Haque.org

معنی ہی تھا۔ باوجُود اِس کے کہ یسوعؑ مسیح نے بار بار اپنے جی اُٹھنے کا
پہلے سے ذکر کیا تھا شاگرد اُن کو دیکھ کر بڑے حیران ہُوئے (لُوقا ۲۴: ۱-۱۱)۔
اُنہوں نے خُود کو اُن پر ظاہر کر کے ثابت کیا کہ وُہ درحقیقت جی اُٹھے ہیں (لُوقا
۲۴: ۳۶-۴۳) بلکہ شکی مزاج توما نے جو کہ حواریوں میں سے ایک تھا اُس
نے اُن کے زخموں میں انگلیاں ڈال کر یقین کیا کہ جو اُن کے سامنے کھڑے ہیں وُہ
مسیح یسوعؑ ہی ہیں۔

یُوحنّا ۲۰: ۲۴-۲۹ کا مُطالعہ کریں۔
جب توما رسُول کو پتہ چلا کہ یسوعؑ درحقیقت کون ہیں تو اُس نے کیا
کہا؟ (آیت ۲۸)

____

یسوعؑ مسیح آسمان پر اُٹھائے جاتے ہیں

مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یسوعؑ چالیس دِن تک اپنے شاگردوں کو
ہدایات دیتے رہے۔ اِس کے بعد وُہ اپنے جلال میں واپس آسمان پر چلے گئے
جہاں سے وُہ دُنیا کے اِختتام پر واپس آئیں گے۔

اعمال ۱: ۱-۱۱ پڑھیں۔
حواریوں کے پاس کون آئے گا؟ (آیات ۴، ۵، ۶) ____________
کیا رُوح القدس کو اُن کی زندگی کے دوران آنا تھا یا صدیوں بعد؟

سبق نمبر ۲ میں مذکور حوالہ جات

۱۔ لُوقا ۱۸: ۳۱-۳۴

۳۱ پھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلیم
کو جاتے ہیں اور جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں ابنِ آدم
۳۲ کے حق میں پوری ہوں گی ۞ کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا جائیگا
اور لوگ اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور بےعزت کرینگے اور اُس پر تھوکینگے
۳۳ اور اُس کو کوڑے مارینگے اور قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا ۞
۳۴ لیکن اُنہوں نے اِن میں سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہ قول اُن پر
پوشیدہ رہا اور اِن باتوں کا مطلب اُن کی سمجھ میں نہ آیا ۞

۲۔ یسعیاہ باب ۵۳

۱ ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟ اور خداوند کا بازو
۲ کس پر ظاہر ہوا؟ ۞ پر وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح اور خشک
زمین سے جڑ کی مانند پھوٹ نکلا ہے۔ نہ اُس کی کوئی شکل
و صورت ہے نہ خوبصورتی اور جب ہم اُس پر نگاہ کریں تو
۳ کچھ حسن و جمال نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق ہوں ۞ وہ
آدمیوں میں حقیر و مردود۔ مردِ غمناک اور رنج کا آشنا
تھا۔ لوگ اُس سے گویا رُوپوش تھے۔ اُس کی تحقیر کی گئی اور
ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی ۞
۴ تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں اور ہمارے
غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خدا کا مارا کُوٹا اور ستایا
۵ ہوا سمجھا ۞ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل
کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری
ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار
۶ کھانے سے ہم شفا پائیں ۞ ہم سب بھیڑوں کی مانند
بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند
نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی ۞
۷ وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور مُنہ نہ
کھولا۔ جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور
جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بےزبان
۸ ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا ۞ وہ ظلم کر کے اور فتویٰ لگا کر
اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے
خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے
لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی ۞
۹ اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ
اپنی موت میں دولتمندوں کے ساتھ ہوا حالانکہ اُس
نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے مُنہ میں ہرگز چھل
نہ تھا ۞
۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے۔ اُس نے اُسے
غمگین کیا۔ جب اُس کی جان گناہ کی قربانی کے لئے
گذرانی جائیگی تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا۔ اُس کی عمر دراز
ہوگی اور خداوند کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری
۱۱ ہوگی ۞ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھیگا اور
سیر ہوگا۔ اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بہتوں
کو راستباز ٹھہرائیگا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خود اُٹھا لیگا
۱۲ ۞ اِسلئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دونگا اور
وہ لُوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لیگا کیونکہ
اُس نے اپنی جان موت کے لئے اُنڈیل دی اور وہ
خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے
بہتوں کے گناہ اُٹھا لئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی ۞

۳۔ متّی ۱۲: ۲۲-۲۴

۲۲ اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس
میں بدرُوح تھی۔ اُس نے اُسے اچھا کر دیا۔ چنانچہ وہ گونگا
۲۳ بولنے اور دیکھنے لگا ۞ اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے لگی کیا یہ
۲۴ ابنِ داؤد ہے؟ ۞ فریسیوں نے سُن کر کہا یہ بدرُوحوں کے سردار
بعلزبول کی مدد کے بغیر بدرُوحوں کو نہیں نکالتا ۞

۴۔ یُوحنّا ۱۱: ۴۵-۵۳

۴۵ پس بہتیرے یہودی جو مریم کے پاس آئے تھے اور جنہوں
۴۶ نے یسوع کا یہ کام دیکھا اُس پر ایمان لائے ۞ مگر اُن میں
سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر اُنہیں یسوع کے
کاموں کی خبر دی ۞
۴۷ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدرِ عدالت
کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ آدمی تو
۴۸ بہت معجزے دکھاتا ہے ۞ اگر ہم اُسے یوں ہی چھوڑ دیں
تو سب اُس پر ایمان لے آئینگے اور رُومی آکر ہماری جگہ
۴۹ اور قوم دونوں پر قبضہ کر لینگے ۞ اور اُن میں سے کائفا
نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن
۵۰ سے کہا تم کچھ نہیں جانتے ۞ اور نہ سوچتے ہو کہ تمہارے

www.Nurul-Haque.org

تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمّت کے واسطے مرے نہ کہ
51 ساری قوم ہلاک ہو ۔ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں
کہا بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر نبوّت کی کہ یسوع
52 اُس قوم کے واسطے مریگا ۔ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے
بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے پراگندہ فرزندوں کو جمع
53 کرکے ایک کر دے ۔ پس وہ اُسی روز سے اُسے قتل کرنے
کا مشورہ کرنے لگے ۔

۵ خروج ۱۲: ۱-۱۴

1 پھر خُداوند نے مُلکِ مصر میں موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ
2 یہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شروع اور سال کا پہلا مہینہ
3 ہو ۔ پس اسرائیلیوں کی ساری جماعت سے یہ کہو کہ اِس
مہینے کے دسویں دن ہر شخص اپنے آبائی خاندان کے مطابق
4 گھر پیچھے ایک برّہ لے ۔ اور اگر کسی کے گھرانے میں برّہ کو
کھانے کے لئے آدمی کم ہوں تو وہ اور اُسکا ہمسایہ جو اُسکے
گھر کے برابر رہتا ہو دونوں مل کر نفری کے شمار کے موافق ایک
برّہ لے رکھیں ۔ تم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدار کے
5 مطابق برّہ کا حساب لگانا ۔ تمہارا برّہ بے عیب اور یکسالہ
نر ہو اور ایسا بچہ یا تو بھیڑوں میں سے چُن کر لینا یا بکریوں
6 میں سے ۔ اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑنا
اور اسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اُسے ذبح
7 کرے ۔ اور تھوڑا سا خون لیکر جن گھروں میں وہ اُسے کھائیں
اُنکے دروازوں کے دونوں بازوؤں اور اُوپر کی چوکھٹ پر لگا
8 دیں ۔ اور وہ اُسکے گوشت کو اُسی رات آگ پر بھون کر بےخمیری
9 روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھالیں ۔ اُسے کچا یا پانی
میں اُبال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ اُسکو سر اور پائے اور اندرونی
10 اعضا سمیت آگ پر بھون کر کھانا ۔ اور اُس میں سے کچھ بھی
صبح تک باقی نہ چھوڑنا اور اگر کچھ اُس میں سے صبح تک باقی
11 رہ جائے تو اُسے آگ میں جلا دینا ۔ اور تم اُسے اِس طرح کھانا
اپنی کمر باندھے اور اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے اور اپنی لاٹھی
ہاتھ میں لئے ہوئے ۔ تم اُسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح
12 خُداوند کی ہے ۔ اِسلئے کہ میں اُس رات مُلکِ مصر میں سے ہو کر
گذرونگا اور انسان اور حیوان کے سب پہلوٹھوں کو جو مُلکِ
مصر میں ہیں مارونگا اور مصر کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دونگا ۔
13 میں خُداوند ہوں ۔ اور جن گھروں میں تم ہو اُن پر وہ خون تمہاری
طرف سے نشان ٹھہریگا اور میں اُس خون کو دیکھ کر تم کو چھوڑتا
جاؤنگا اور جب میں مصریوں کو مارونگا تو وبا تمہارے پاس پھٹکنے
14 کی بھی نہیں کہ تُمکو ہلاک کرے ۔ اور وہ دن تمہارے لئے ایک
یادگار ہوگا اور تم اُسکو خُداوند کی عید کا دن سمجھ کر ماننا ۔ تم اُسے
ہمیشہ کی رسم کر کے اُس دن کو نسل در نسل عید کا دن ماننا ۔

۶ خروج ۱۲: ۲۵-۲۷

25 اور جب تُم اُس مُلک میں جو خُداوند تمکو اپنے وعدہ کے
موافق دیگا داخل ہو جاؤ تو اِس عبادت کو برابر جاری رکھنا ۔
26 اور جب تمہاری اولاد تم سے پوچھے کہ اِس عبادت سے تمہارا
27 مقصد کیا ہے ؟ تو تم یہ کہنا کہ یہ خُداوند کی فسح کی قربانی
ہے جو مصر میں مصریوں کو مارتے وقت بنی اسرائیل کے
گھروں کو چھوڑ گیا اور یُوں ہمارے گھروں کو بچا لیا ۔ تب
لوگوں نے سر جھکا کر سجدہ کیا ۔

احبار ۲۳: ۵-۸

5 پہلے مہینے کی چودھویں
6 تاریخ کو شام کے وقت خُداوند کی فسح ہوا کرے ۔ اور اُسی
مہینے کی پندرھویں تاریخ کو خُداوند کے لئے عیدِ فطیر ہو ۔ اُس
7 میں تم سات دن تک بےخمیری روٹی کھانا ۔ پہلے دن تمہارا
8 مُقدّس مجمع ہو ۔ اُس میں تم کوئی خادمانہ کام نہ کرنا ۔ اور ساتوں
دن تم خُداوند کے حضور آتشین قربانی گذراننا اور ساتویں دن
پھر مُقدّس مجمع ہو ۔ اُس روز تم کوئی خادمانہ کام نہ کرنا ۔

۷ ۱-کرنتھیوں ۵: ۷

7 پُرانا خمیر نکال کر اپنے آپ کو پاک کر لو تاکہ تازہ گُندھا
ہُوا آٹا بن جاؤ ۔ چنانچہ تم بےخمیر ہو کیونکہ ہمارا بھی
فسح یعنی مسیح قربان ہُوا ۔

۸ متی ۲۶: ۲۵

25 اُسکے پکڑوانے
والے یہوداہ نے جواب میں کہا اَے ربّی کیا میں ہوں ؟ اُس
نے اُس سے کہا تُو نے خود کہہ دیا ۔

۹ لوقا ۲۲: ۱۵-۲۰

15 اُس نے اُن سے کہا مجھے بڑی آرزو تھی کہ دُکھ
16 سہنے سے پہلے یہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں ۔ کیونکہ میں تم
سے کہتا ہوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤنگا جب تک وہ خُدا کی بادشاہی
17 میں پورا نہ ہو ۔ پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور کہا کہ اِسکو لیکر
18 آپس میں بانٹ لو ۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ
اب سے کبھی نہ پیؤنگا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آئے ۔
19 پھر اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُنکو دی کہ
یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے ۔ میری یادگاری
20 کے لئے یہی کیا کرو ۔ اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ
کر دیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے
واسطے بہایا جاتا ہے ۔

۱۰ عبرانیوں ۹: ۱۶-۲۸

16 کیونکہ جہاں وصیّت ہے وہاں وصیّت کرنے والے
17 کی موت بھی ثابت ہونا ضرور ہے ۔ اِسلئے کہ
وصیّت موت کے بعد ہی جاری ہوتی ہے اور جب
تک وصیّت کرنے والا زندہ رہتا ہے اُسکا اجرا نہیں ہوتا ۔
18 اِسی لئے پہلا عہد بھی بغیر خون کے نہیں باندھا گیا ۔
19 چنانچہ جب موسیٰ تمام اُمّت کو شریعت کا ہر ایک
حکم سُنا چکا تو بچھڑوں اور بکروں کا خون لے کر پانی
اور لال اُون اور زُوفا کے ساتھ اُس کتاب اور تمام
20 اُمّت پر چھڑک دیا ۔ اور کہا کہ یہ اُس عہد کا خون ہے
21 جسکا حکم خُدا نے تمہارے لئے دیا ہے ۔ اور اِسی طرح
اُس نے خیمہ اور عبادت کی تمام چیزوں پر خون
22 چھڑکا ۔ اور تقریباً سب چیزیں شریعت کے مطابق
خون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خون بہائے
مُعافی نہیں ہوتی ۔
23 پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلیں تو
اِنکے وسیلہ سے پاک کی جائیں مگر خود آسمانی چیزیں
24 اِن سے بہتر قربانیوں کے وسیلہ سے ۔ کیونکہ مسیح
اُس ہاتھ کے بنائے ہوئے پاک مکان میں داخل
نہیں ہُوا جو حقیقی پاک مکان کا نمونہ ہے بلکہ آسمان
ہی میں داخل ہُوا تاکہ اب خُدا کے رُوبرو ہماری خاطر
25 حاضر ہو ۔ یہ نہیں کہ وہ اپنے آپ کو بار بار قربان کرے
جس طرح سردار کاہن پاک مکان میں ہر سال دوسرے
26 کا خون لے کر جاتا ہے ۔ ورنہ بنایِ عالم سے لے کر
اُسکو بار بار دُکھ اُٹھانا ضرور ہوتا ۔ مگر اب زمانوں کے
آخر میں ایک بار ظاہر ہُوا تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے
27 سے گناہ کو مٹا دے ۔ اور جس طرح آدمیوں کے لئے
ایک بار مرنا اور اُسکے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے ۔
28 اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گناہ
اُٹھانے کے لئے قربان ہو کر دُوسری بار بغیر گناہ
کے نجات کے لئے اُنکو دکھائی دیگا جو اُسکی راہ
دیکھتے ہیں ۔

عبرانیوں ۸: ۶-۱۳

6 مگر اب اُس نے اِس قدر بہتر خدمت پائی
جس قدر اُس بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں کی
7 بنیاد پر قائم کیا گیا ہے ۔ کیونکہ اگر پہلا عہد بےنقص ہوتا
8 تو دُوسرے کے لئے موقع نہ ڈھونڈا جاتا ۔ پس وہ اُنکے
نقص بتا کر کہتا ہے کہ
خُداوند فرماتا ہے دیکھ ۔ وہ دن آتے ہیں
کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے
سے ایک نیا عہد باندھونگا ۔
9 یہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے اُنکے باپ
دادا سے اُس دن باندھا تھا
جب مُلکِ مصر سے نکال لانے کے لئے اُنکا ہاتھ پکڑا
تھا ۔
اِس واسطے کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے
اور خُداوند فرماتا ہے کہ میں نے اُنکی طرف کچھ
توجہ نہ کی ۔
10 پھر خُداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اسرائیل کے
گھرانے سے
اُن دنوں کے بعد باندھونگا وہ یہ ہے کہ
میں اپنے قانون اُنکے ذہن میں ڈالونگا
اور اُنکے دلوں پر لکھونگا
اور میں اُنکا خُدا ہُونگا
اور وہ میری اُمّت ہونگے ۔
11 اور ہر شخص اپنے ہموطن
اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دیگا کہ تُو خُداوند کو پہچان
کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے جان لینگے ۔
12 اِسلئے کہ میں اُنکی ناراستیوں پر رحم کرونگا
اور اُنکے گناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا ۔
13 جب اُس نے نیا عہد کہا تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا اور
جو چیز پُرانی اور مُدّت کی ہو جاتی ہے وہ مٹنے کے
قریب ہوتی ہے ۔

۱۱ متی ۲۶: ۵۹-۶۶

59 اور سردار کاہن اور سب

www.Nurul-Haque.org

صدرِ عدالت والے یسوع کو مار ڈالنے کے لئے اُس کے خلاف جھوٹی گواہی
۶۰ ڈھونڈنے لگے۔ مگر نہ پائی گو بہت سے جھوٹے گواہ آئے۔ لیکن
۶۱ آخرکار دو گواہوں نے آکر کہا کہ اِس نے کہا ہے میں خدا کے
۶۲ مقدس کو ڈھا سکتا اور تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں۔ اور
سردار کاہن نے کھڑے ہو کر اُس سے کہا تو جواب نہیں دیتا؟
۶۳ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ مگر یسوع خاموش ہی رہا۔
سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں
۶۴ کہ اگر تو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ یسوع نے اُس
سے کہا تو نے خود کہہ دیا بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِس کے بعد تم
ابنِ آدم کو قادرِ مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر
۶۵ آتے دیکھو گے۔ اِس پر سردار کاہن نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ
اُس نے کفر بکا ہے۔ اب ہم کو گواہوں کی کیا حاجت رہی؟
۶۶ دیکھو تم نے ابھی یہ کفر سنا ہے۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ اُنہوں
نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائق ہے۔

۱۲ دانی ایل ۷: ۱۳-۱۴

۱۳ میں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا
ہوں کہ ایک شخص آدم زاد کی مانند آسمان کے بادلوں
کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا۔ وہ اُسے اُس کے
۱۴ حضور لائے۔ اور سلطنت اور حشمت اور مملکت
اُسے دی گئی تاکہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہلِ لغت
اُسکی خدمت گذاری کریں۔ اُسکی سلطنت ابدی
سلطنت ہے جو جاتی نہ رہیگی اور اُسکی مملکت
لازوال ہوگی۔

۱۳ یوحنا ۱۸: ۲۸-۱۹: ۳۷

۲۸ پھر وہ یسوع کو کائفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور
صبح کا وقت تھا اور وہ خود قلعہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ
۲۹ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔ پس پیلاطس نے اُن کے پاس
۳۰ باہر آکر کہا تم اِس آدمی پر کیا الزام لگاتے ہو؟ اُنہوں
نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اِسے
۳۱ تیرے حوالہ نہ کرتے۔ پیلاطس نے اُن سے کہا اِسے لے
جاکر تم ہی اپنی شریعت کے موافق اِس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں
نے اُس سے کہا ہمیں روا نہیں کہ کسی کو جان سے
۳۲ ماریں۔ یہ اِس لئے ہوا کہ یسوع کی وہ بات پوری ہو جو
اُس نے اپنی موت کے طریق کی طرف اشارہ کر کے کہی تھی۔
۳۳ پس پیلاطس قلعہ میں پھر داخل ہوا اور یسوع کو بلا
۳۴ کر اُس سے کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع
نے جواب دیا کہ تو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا اَوروں نے
۳۵ میرے حق میں تجھ سے کہی؟ پیلاطس نے جواب دیا کیا
میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم اور سردار کاہنوں نے
۳۶ تجھ کو میرے حوالہ کیا۔ تو نے کیا کیا ہے؟ یسوع نے جواب
دیا کہ میری بادشاہی اِس دنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی اِس دنیا
کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ
۳۷ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔ پیلاطس
نے اُس سے کہا پس کیا تو بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب
دیا تو خود کہتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں اِس لئے پیدا ہوا
اور اِس واسطے دنیا میں آیا ہوں کہ حق پر گواہی دوں۔ جو
۳۸ کوئی حقانی ہے میری آواز سنتا ہے۔ پیلاطس نے اُس
سے کہا حق کیا ہے؟
یہ کہہ کر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے
۳۹ کہا میں اُس کا کچھ جرم نہیں پاتا۔ مگر تمہارا دستور ہے کہ
میں فسح پر تمہاری خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا کرتا ہوں۔ پس
کیا تم کو منظور ہے کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ
۴۰ کو چھوڑ دوں؟ اُنہوں نے چلا کر پھر کہا کہ اِس کو نہیں
لیکن برابا کو۔ اور برابا ایک ڈاکو تھا۔
باب ۱۹ اِس پر پیلاطس نے یسوع کو لیکر کوڑے لگوائے۔ اور
سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھا اور اُسے
۳ ارغوانی پوشاک پہنائی۔ اور اُسکے پاس آ آ کر کہنے لگے اے
۴ یہودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُسکے طمانچے بھی مارے۔ پیلاطس
نے پھر باہر جاکر لوگوں سے کہا دیکھو میں اُسے تمہارے
پاس باہر لے آتا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں اُس کا کچھ جرم نہیں
۵ پاتا۔ یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر
۶ آیا اور پیلاطس نے اُن سے کہا دیکھو یہ آدمی! جب سردار
کاہنوں اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلا کر کہا مصلوب
کر مصلوب! پیلاطس نے اُن سے کہا کہ تم ہی اِسے لے جاکر
۷ مصلوب کرو کیونکہ میں اِس کا کچھ جرم نہیں پاتا۔ یہودیوں
نے اُسے جواب دیا کہ ہم اہلِ شریعت ہیں اور شریعت کے
موافق وہ قتل کے لائق ہے کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو
۸ خدا کا بیٹا بنایا۔ جب پیلاطس نے یہ بات سنی تو اور بھی ڈرا۔
۹ اور پھر قلعہ میں جاکر یسوع سے کہا تو کہاں کا ہے؟ مگر یسوع
۱۰ نے اُسے جواب نہ دیا۔ پس پیلاطس نے اُس سے کہا تو مجھ
سے بولتا نہیں؟ کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے تجھے چھوڑ دینے کا
۱۱ بھی اختیار ہے اور مصلوب کرنے کا بھی اختیار ہے؟ یسوع
نے اُسے جواب دیا کہ اگر تجھے اوپر سے نہ دیا جاتا تو تیرا مجھ پر
کچھ اختیار نہ ہوتا۔ اِس سبب سے جس نے مجھے تیرے
۱۲ حوالہ کیا اُس کا گناہ زیادہ ہے۔ اِس پر پیلاطس اُسے چھوڑ
دینے کی کوشش کرنے لگا مگر یہودیوں نے چلا کر کہا اگر تو
اِس کو چھوڑے دیتا ہے تو قیصر کا خیر خواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے
۱۳ آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مخالف ہے۔ پیلاطس یہ
باتیں سن کر یسوع کو باہر لایا اور اُس جگہ جو چبوترہ اور عبرانی
۱۴ میں گبتا کہلاتی ہے تختِ عدالت پر بیٹھا۔ یہ فسح کی تیاری کا
دن اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ پھر اُس نے یہودیوں سے
۱۵ کہا دیکھو یہ ہے تمہارا بادشاہ! پس وہ چلائے کہ لے جا! لے جا!
اِسے مصلوب کر! پیلاطس نے اُن سے کہا کیا میں تمہارے بادشاہ
کو مصلوب کروں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے
۱۶ سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔ اِس پر اُس نے اُسکو اُنکے حوالہ کیا تاکہ
مصلوب کیا جائے۔
۱۷ پس وہ یسوع کو لے گئے۔ اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے
ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔
۱۸ جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے۔ وہاں اُنہوں نے اُسکو
اور اُسکے ساتھ اور دو شخصوں کو مصلوب کیا۔ ایک کو اِدھر ایک
۱۹ کو اُدھر اور یسوع کو بیچ میں۔ اور پیلاطس نے ایک کتابہ لکھ
کر صلیب پر لگا دیا۔ اُس میں لکھا تھا یسوع ناصری یہودیوں
۲۰ کا بادشاہ۔ اور اِس کتابہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا۔ اِسلئے
کہ وہ مقام جہاں یسوع مصلوب ہوا شہر کے نزدیک تھا اور وہ
۲۱ عبرانی اور لاطینی اور یونانی میں لکھا ہوا تھا۔ پس یہودیوں کے
سردار کاہنوں نے پیلاطس سے کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ
۲۲ نہ لکھ بلکہ یہ کہ اُس نے کہا میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔ پیلاطس
نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھ دیا وہ لکھ دیا۔
۲۳ جب سپاہی یسوع کو مصلوب کر چکے تو اُسکے کپڑے لیکر
چار حصے کئے۔ ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ۔ اور اُسکا کرتہ بھی
۲۴ لیا۔ یہ کرتہ بن سِلا سراسر بُنا ہوا تھا۔ اِسلئے اُنہوں نے آپس
میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قرعہ ڈالیں تاکہ معلوم
ہو کہ کس کا نکلے۔ یہ اِسلئے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جو
کہتا ہے کہ

اُنہوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لئے
اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا۔

۲۵ پس سپاہیوں نے ایسا ہی کیا۔ اور یسوع کی صلیب کے
پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریم کلوپاس کی بیوی
۲۶ اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ یسوع نے اپنی ماں اور اُس
شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا
۲۷ کہ اے عورت! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے۔ پھر شاگرد سے کہا دیکھ
تیری ماں یہ ہے۔ اور اُسی وقت سے وہ شاگرد اُسے اپنے
گھر لے گیا۔
۲۸ اِسکے بعد جب یسوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں
۲۹ تمام ہوئیں تاکہ نوشتہ پورا ہو تو کہا کہ میں پیاسا ہوں۔ وہاں
سرکہ سے بھرا ہوا ایک برتن رکھا تھا۔ پس اُنہوں نے
سرکہ میں بھگوئے ہوئے سپنج کو زوفے کی شاخ پر رکھ کر
۳۰ اُسکے منہ سے لگایا۔ پس جب یسوع نے وہ سرکہ پیا تو
کہا کہ تمام ہوا اور سر جھکا کر جان دے دی۔
۳۱ پس چونکہ تیاری کا دن تھا یہودیوں نے پیلاطس سے
درخواست کی کہ اُنکی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار
لی جائیں تاکہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ سبت
۳۲ ایک خاص دن تھا۔ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور
دوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُسکے ساتھ مصلوب ہوئے
۳۳ تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آکر دیکھا کہ
۳۴ وہ مر چکا ہے تو اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے
ایک سپاہی نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی اور فی الفور
۳۵ اُس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے
اُسی نے گواہی دی ہے اور اُسکی گواہی سچی ہے اور وہ
۳۶ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ یہ باتیں اِسلئے
ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُسکی کوئی ہڈی نہ توڑی جائیگی۔
۳۷ پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا
اُس پر نظر کرینگے۔

۱۴ متی ۲۷: ۵۷-۶۶

۵۷ جب شام ہوئی تو یوسف نام ارمتیہ کا ایک دولتمند آدمی آیا
۵۸ جو خود بھی یسوع کا شاگرد تھا۔ اُس نے پیلاطس کے پاس جاکر
۵۹ یسوع کی لاش مانگی۔ اِس پر پیلاطس نے دے دینے کا حکم دیا۔ اور یوسف
۶۰ نے لاش کو لیکر صاف مہین چادر میں لپیٹا۔ اور اپنی نئی قبر میں جو
اُس نے چٹان میں کھدوائی تھی رکھا۔ پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے
۶۱ منہ پر لڑھکا کر چلا گیا۔ اور مریم مگدلینی اور دوسری مریم وہاں قبر کے
سامنے بیٹھی تھیں۔
۶۲ دوسرے دن جو تیاری کے بعد کا دن تھا سردار کاہنوں اور
۶۳ فریسیوں نے پیلاطس کے پاس جمع ہو کر کہا۔ خداوند ہمیں یاد
ہے کہ اُس دھوکے باز نے جیتے جی کہا تھا میں تین دن کے

www.Nurul-Haque.org

۶۴ بعد میں جی اُٹھوں گا۔ پس حکم دے کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی
کی جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آ کر اُسے چُرا لے جائیں
اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور یہ پچھلا
۶۵ دھوکا پہلے سے بھی بُرا ہو۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا تمہارے
پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ جہاں تک تم سے ہو سکے اُس کی نگہبانی
۶۶ کرو۔ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لے کر گئے اور پتھر پر مُہر کر کے
قبر کی نگہبانی کی۔

۱۵ متّی ۲۸: ۱-۱۵

۱ اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دن پَو پھٹتے وقت مریم مگدلینی
۲ اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا
کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آ کر پتھر کو لڑھکا
۳ دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی اور اُس کی
۴ پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ
۵ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے۔ فرشتہ نے عورتوں سے کہا تم نہ ڈرو
کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہوا تھا۔
۶ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مطابق جی اُٹھا ہے۔ آؤ
۷ یہ جگہ دیکھو جہاں خداوند پڑا تھا۔ اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں
سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور دیکھو وہ تم سے پہلے
گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تم اُسے دیکھو گے۔ دیکھو میں نے تم سے
۸ کہہ دیا ہے۔ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے جلد
۹ روانہ ہو کر اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دَوڑیں۔ اور دیکھو یسوع
اُن سے ملا اور اُس نے کہا سلام۔ اُنہوں نے پاس آ کر اُس کے
۱۰ قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا۔ اس پر یسوع نے اُن سے کہا
ڈرو نہیں۔ جاؤ میرے بھائیوں سے کہو کہ گلیل کو چلے جائیں وہاں
مجھے دیکھیں گے۔
۱۱ جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض
۱۲ نے شہر میں آ کر تمام ماجرا سردار کاہنوں سے بیان کیا۔ اور
اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر مشورہ کیا اور سپاہیوں
۱۳ کو بہت سا روپیہ دے کر کہا۔ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سو رہے
۱۴ تھے اُس کے شاگرد آ کر اُسے چُرا لے گئے۔ اور اگر یہ بات حاکم کے
۱۵ کان تک پہنچی تو ہم اُسے سمجھا کر تم کو خطرہ سے بچا لیں گے۔ پس
اُنہوں نے روپیہ لے کر جیسا سکھایا گیا تھا ویسا ہی کیا اور یہ بات
آج تک یہودیوں میں مشہور ہے۔

۱۶ لُوقا ۲۴: ۱-۱۱

۱ سبت کے دن تو اُنہوں نے حکم کے مطابق آرام کیا۔ لیکن
ہفتہ کے پہلے دن وہ صبح سویرے ہی اُن خوشبودار چیزوں کو
جو تیار کی تھیں لیکر قبر پر آئیں۔ اور پتھر کو قبر پر سے لڑھکا ہوا پایا۔
۲ مگر اندر جاکر خداوند یسوع کی لاش نہ پائی۔ اور ایسا ہوا کہ جب
۳ ۴ وہ اس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص براق پوشاک پہنے
اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر
۵ جھکائے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زندہ کو مُردوں میں کیوں
ڈھونڈتی ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ
۶ جب وہ گلیل ہی میں تھا تو اُس نے تم سے کہا تھا۔ ضرور ہے کہ
۷ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور مصلوب
ہو اور تیسرے دن جی اُٹھے۔ اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں۔
۸ اور قبر سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں
۹ کو ان سب باتوں کی خبر دی۔ جنہوں نے رسولوں سے یہ
۱۰ باتیں کہیں وہ مریم مگدلینی اور یوانہ اور یعقوب کی ماں مریم
اور اُن کے ساتھ کی باقی عورتیں تھیں۔ مگر یہ باتیں اُنہیں
۱۱ کہانی سی معلوم ہوئیں اور اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا۔

۱۷ لُوقا ۲۴: ۳۶-۴۳

۳۶ وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں آکھڑا
۳۷ ہُوا اور اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو۔ مگر اُنہوں نے گھبرا
۳۸ کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن
سے کہا تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے تمہارے دل میں
۳۹ شک پیدا ہوتے ہیں؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو
کہ میں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ رُوح کے گوشت
۴۰ اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہہ کر
۴۱ اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔ جب مارے
خوشی کے اُن کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اُس نے اُن
۴۲ سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں
۴۳ نے اُسے بھنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔ اُس نے لے کر اُن کے
رُوبرو کھایا۔
۴۴ پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو میں نے
تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے
کہ جتنی [redacted] نبیوں کے صحیفوں اور زبور
میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں۔

۱۸ یُوحنّا ۲۰: ۲۴-۲۹

۲۴ مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جسے توام کہتے
۲۵ ہیں یسوع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی
شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے مگر اُس
نے اُن سے کہا جب تک میں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے
سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ
ڈال لوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین
نہ کروں گا۔
۲۶ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُن کے
ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا
۲۷ ہوکر کہا تمہاری سلامتی ہو۔ پھر اُس نے توما سے کہا اپنی اُنگلی
پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری
۲۸ پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ توما نے
جواب میں اُس سے کہا اے میرے خداوند اے میرے خدا!
۲۹ یسوع نے اُس سے کہا تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک
وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔

۱۹ اعمال ۱: ۱-۱۱

۱ اے تھیُفِلُس! میں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں
کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع میں کرتا
۲ اور سکھاتا رہا۔ اُس دن تک جس میں وہ اُن رسولوں
کو جنہیں اُس نے چنا تھا رُوح القدس کے وسیلہ سے
۳ حکم دے کر اُوپر اُٹھایا گیا۔ اُس نے دُکھ سہنے کے بعد
بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زندہ ظاہر بھی
کیا۔ چنانچہ وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی
۴ بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔ اور اُن سے مل کر اُن کو حکم دیا
کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے
پورا ہونے کے منتظر رہو جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو۔
۵ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں
کے بعد رُوح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔
۶ پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پوچھا کہ اے
خداوند! کیا تُو اسی وقت اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کرے گا؟
۷ اُس نے اُن سے کہا اُن وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں
باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں۔
۸ لیکن جب رُوح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور
یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے
۹ گواہ ہوگے۔ یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا گیا اور
۱۰ بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اُس کے جاتے
وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو
دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے۔
۱۱ اور کہنے لگے اے گلیلی مردو! تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف
دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا
گیا ہے اسی طرح پھر آئے گا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے
دیکھا ہے۔

www.Nurul-Haque.org

ٹیسٹ نمبر ۲

المسیح اور خدا کی بادشاہی

مندرجہ ذیل بیانات کے سامنے "درست" یا "غلط" لکھیں۔

۱- یسوع المسیح کو علم تھا کہ وہ کس طرح مریں گے۔ ______

۲- یسوع المسیح کو صلیب دینا واجب تھا۔ ______

۳- فسح کا برہ المسیح کا عکس تھا۔ ______

۴- یسوع المسیح کی جگہ کسی اور کو مصلوب کیا گیا۔ ______

۵- شاگرد یسوع المسیح کی لاش چرا کر لے گئے۔ ______

درست جواب کے سامنے نشان (✓) لگائیں۔

۶- یہودیوں نے یسوع کو اس لئے مصلوب کیا کیونکہ

ا- انہوں نے خود کو خدا کا بیٹا کہا ______

ب- وہ ایک انقلابی لیڈر تھے ______

ج- وہ ایک پیغمبر تھے ______

۷- کس نے یسوع المسیح کی قبر کا پتھر ایک طرف لڑھکایا تھا؟

ا- فرشتے نے ______

ب- اُن کے حواریوں نے ______

ج- اُن عورتوں نے جو اتوار کی صبح قبر پر گئیں ______

۸- توما نے پہچان لیا کہ المسیح

ا- نبی ہیں ______

ب- اُستاد ہیں ______

ج- خداوند اور خدا ہیں ______

۹- سفید کپڑے پہنے ہوئے آدمیوں نے کہا کہ یسوع مسیح زمین پر واپس آئیں گے

ا- شاگردوں کی زندگی ہی کے دوران ______

ب- اسی طرح سے جس طرح سے وہ آسمان پر اُٹھائے گئے ______

ج- دوبارہ بچہ کی حالت میں ______

۱۰- سب سے بڑا ثبوت کہ یسوع المسیح عام آدمی نہیں تھے یہ ہے کہ

ا- وہ صلیب پر مر گئے ______

ب- انہوں نے بہت سے معجزے کئے ______

ج- وہ مُردوں میں سے جی اُٹھے ______

نام ______ نمبر ______	
پتہ ______	
______	

اُوپر کے خانہ میں اپنا نام اور پتہ لکھیں اور صرف یہ ٹیسٹ پیپر صفحہ نمبر ۱ کے پتہ پر بھیج دیں۔

www.Nurul-Haque.org